اقوالِ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ اللہ

سید وجاہت رسول قادری، انچارج زکوٰۃ سیل حبیب بنک

اعلیٰحضرت مجدد دین و ملت، واقف اسرار شریعت، امام احمد رضا فاضل بریلوی قدس اللہ سرہٗ العزیز کی شخصیت اس ہیرے کی مانند ہے جو اپنی تابناک شعاعوں سے اکناف عالم کو منور کر رہا ہو۔ آپ کے اب تک کے شائع شدہ علمی کارناموں سے یہ بات اظہر من الشمس ہو چکی ہے کہ آپ کی شخصیت علوم متداولہ، علوم عقلیہ و علوم نقلیہ کی مخزن و محور ہے۔ آپ کی نگاہ تحقیق ہر مسئلہ و ہر علم کی گہرائیوں سے موتی تلاش کر لیتی ہے اور وہ موتی اور گوہر آبدار تسبیح کے بکھرے ہوئے دانوں کی طرح آپ کی تقریباً ایک ہزار تصانیف میں جا بجا پھیلے ہوئے نظر آتے ہیں جو ہر جوہر شناس طبیعت کو اپنی پہچان کی دعوت فکر دے رہے ہیں۔ آج کی علمی، فنی، سائنسی اور تمدنی اعتبار سے ترقی یافتہ دنیا میں ہر صاحب فکر سلیم اور ہر اہل قلب صمیم، علم کے ان موتیوں اور تصانیف جواہر پارہ کے ان جواہر پاروں کو چن چن کر اپنے قلب و ذہن کی تزئین و آرائش کر سکتا ہے ؎

صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے

ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا نے اسی جذبہ کے تحت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی مختلف تصانیف گوہر دار سے علمی نکات کے نایاب موتی چنے اور چھانٹے اور پھر انھیں "اقوال زریں" کی مالائیں پرو کر "معارف رضا" کی ڈالیوں پر سجا کر ہر مسلمان، بلکہ تمام عالم اسلام کو دعوت فکر دی ہے کہ اگر:

_____ اپنی اصلاح و تربیت کے خواہاں ہو،

_____ صراطِ مستقیم کے جویا ہو،

_____ رشد و ہدایت کے طلب گار ہو،

_____ ایمان کے خواستگار ہو

_____ اللہ اور اس کے رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے دعویدار ہو،

تو آؤ اس مالا کو آنکھوں سے لگالو،

لبوں سے بوسہ دو،

گلے میں پہن لو اور سینہ پر سجالو تاکہ

اسلام کے لئے مرنا اور جینا سیکھ سکو ؎

ادھر آ ہر قدم پر حسنِ منزل تجھ کو دکھلا دوں   نلک کو یاس سے منزل بمنزل دیکھنے والے

اقوالِ زرّیں

ایمان کامل

۱۔ جس کے دل میں اللہ و رسول جل و علا وصلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علاقہ تمام علاقوں پر غالب ہو۔ اللہ و رسول کے محبوبوں سے محبت رکھے، اگرچہ اپنے دشمن ہوں، اور اللہ و رسول کے مخالفوں، بدگویوں سے عداوت رکھے۔ اگرچہ اپنے جگر کے ٹکڑے ہوں، جو کچھ دے اللہ کے لئے دے۔ جو کچھ روکے اللہ کے لئے روکے، اس کا ایمان کامل ہے۔ (احکام شریعت)

مالک الملک

۲۔ ہمارا اور ہماری جان و مال کا وہ ایک اکیلا پاک نرالا سچا مالک ہے۔ اس کے احکام میں کسی کو مجال زدن کیا معنی۔ کیا کوئی اس کا ہم سر یا اس پر افسر ہے جو اس سے کیوں اور کیا کہے؟ مالک علی الاطلاق ہے۔ بے اشتراک ہے جو چاہا کیا اور جو چاہے کرے

گا۔ (تلبیح الصدر الایمان القدر)

احکام الٰہی

۳۔ ہمیشہ یاد رہے کہ احکام الٰہیہ بجالانے میں تعلیل مشقت کبھی عذر نہیں ہو سکتی بشقت شدید عذر ہے۔ (فتویٰ رضویہ جلد اوّل)

۴۔ جب بادشاہ کمال عادل اور جمیع کمال صفات میں یکتا و کامل ہے تو تجھے اس کے احکام میں دخل دینے کی کیا مجال کہ نظام مملکت خویش خسرواں دانند۔ افسوس کہ دنیوی مجازی جھوٹے بادشاہوں کی نسبت تو آدمی کو یہ خیال ہو اور ملک الملوک بادشاہ حقیقی جل جلالہٗ کے احکام میں رائے زنی کرے۔ (تلبیح الصدر الایمان القدر)

اخلاص

۵۔ عبادت محض توجہ الی اللہ ہونا چاہیئے کبھی اپنے اعمال پر نازاں نہ ہو کہ کسی کے عمر بھر کے اعمال حسنہ اس کی کسی ایک نعمت کا جو اس نے اپنی رحمت سے عطا فرمائی بدلہ نہیں ہو سکتے۔ (الملفوظ)

تعظیم رسولؐ

۶۔ جب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم نہ ہو، عمر بھر عبادت الٰہی میں گزارے سب بیکار و مردود ہے۔ (القرآن)

۷۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم مدار ایمان و مدار نجات و مدار قبول اعمال ہوئی۔ (تمہید الایمان بآیات القرآن)

۸۔ ایمان کے حقیقی و اقعی ہونے کو دو باتیں ضروری ہیں
(۱) محمد رسول اللہ علیہ وسلم کی تعظیم اور
(۲) آپ کی محبت کو تمام جہان پر تقدیم۔

۹۔ عالم کی عزت تو اس بناء پر بھی کہ وہ نبیؐ کا وارث ہے۔ نبی کا وارث وہ جو ہدایت

پر ہو اور جب گمراہی پر ہے تو نبی کا وارث ہے یا شیطان کا۔ اس وقت کی تعظیم نبی کی تعظیم ہوتی ہے۔ اب اس کی تعظیم شیطان کی تعظیم ہوگی۔ (تمہید الایمان بآیات القرآن)

نجات اُخروی

۱۰۔ نجات منحصر ہے اس بات پر کہ یک ایک عقیدہ اہلسنت و جماعت کا ایسا پختہ ہو کہ آسمان و زمین ٹل جائیں اور وہ نہ ٹلے۔ پھر اس کے ساتھ ہر وقت خوف لگا ہو۔ (الملفوظ)

تقدیر

۱۱۔ تقدیر نے کسی کو مجبور نہیں کر دیا۔ یہ سمجھنا محض جھوٹ اور ابلیس لعین کا دھوکہ ہے کہ جیسا لکھ دیا ویسا ہی کرنا پڑتا ہے۔ نہیں نہیں بلکہ لوگ جیسا کرنے والے تھے ویسا ہی ہر ایک کی نسبت لکھ دیا ہے۔ لکھنا علم کے مطابق ہے اور علم معلوم کے مطابق ہوتا ہے نہ کہ معلوم کو علم کے مطابق ہونا پڑتا ہے۔ (فتاویٰ افریقہ)

دُعا

۱۲۔ دعا میں صرف مدعا پر نظر نہ رکھے بلکہ نفس دعا کو صرف مقصود بالذات جانے کہ وہ خود عبادت بلکہ مغز عبادت ہے۔ مقصد ملنا نہ ملنا درکنار لذت مناجات نقد وقت ہے۔ (ذیل الدعا لاحسن الدعاء)

۱۳۔ دعا سلاح ایمان ہے۔ دعا جالب امن و امان ہے۔
دعا نور زمین و آسمان ہے۔ دعا باعث رضائے رحمٰن ہے۔
(ذیل الدعاء لاحسن الدعاء)

بدّعا

۱۴۔ اپنے اور اپنے احباب کے نفس و اہل و مال و وَلَد پر بد دعا نہ کرے۔ کیا معلوم کہ وقت

اجابت ہو اور وقوع بلا پر ندامت ہو۔ (ذیل الدعاء لاحسن الدعاء)

قلب

۱۵۔ قلب حقیقتہً اس مضغۂ گوشت (گوشت کے لوتھڑے) کا نام نہیں بلکہ وہ ایک لطیفۂ غیبیہ ہے جس کا مرکز یہ مضغۂ گوشت ہے۔

مردانِ خدا

۱۶۔ مردانِ خدا (اللہ والوں) پر اگر چالیس دن گزریں کہ کوئی علت (مرض) قلت (تنگی) نہ پہنچے تو استغفار وانابت (توجہ) فرماتے ہیں کہ مبادا باگ (لگام) ڈھیلی نہ کر دی گئی ہو۔ (ذیل الدعاء لاحسن الدعاء)

طلب بیعت

۱۷۔ طالب ہونے میں صرف طلب فیض ہے، اور بیعت کے معنی پورے طور سے بکنا (فتاوٰی افریقہ)

بیعت

۱۸۔ بیعت دو قسم کی ہے۔

(۱) بیعت برکت کہ صرف تبرک کے لئے داخل سلسلہ ہو جانا۔

(۲) بیعت ارادت کہ اپنے ارادہ واختیار سے اپنے کو شیخ مرشد، ہادی برحق، واصل بحق کے ہاتھ میں بالکل سپرد کر دے۔ (فتاوٰی افریقہ)

شرائط مُرشد

۱۹۔ بیعت اس شخص سے کرنی چاہیئے جس میں چار باتیں ہوں ورنہ بیعت جائز نہ ہوگی۔

—— اولاً سنی صحیح العقیدہ

—— ثانیاً کم از کم اتنا علم ضروری ہے کہ کسی امداد کے اپنی ضرورت کے مسائل

کتاب سے خود نکال سکے۔

ثالثاً اس کا سلسلہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تک متصل ہو کہیں منقطع نہ ہو۔

رابعاً فاسق معلن نہ ہو۔

(فتاویٰ افریقہ)

مقام شیخ

۲۰۔ شیخ ہادی کا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم اللہ کا حکم اور اللہ کے حکم میں مجال دم زدن نہیں۔ (فتاویٰ افریقہ)

آداب مریدی

۲۱۔ پیروں پر اعتراض سے بچے کہ یہ مریدوں کے لئے زہر قاتل ہے۔ کم کوئی مرید ہوگا جو اپنے دل میں شیخ پر کوئی اعتراض کرے اور پھر فلاح پائے (فتاویٰ افریقہ)

شریعت وطریقت

۲۲۔ یہ قول کہ شریعت چند احکام فرض واجب وحلال وحرام کا نام ہے محض اندھا پن ہے۔ شریعت تمام احکام جسم وجان وروح وجملہ علوم الٰہیہ ومعارف نامتناہیہ کو جامع ہے جن میں سے ایک ٹکڑے کا نام طریقت ومعرفت ہے۔

۲۳۔ شریعت ہی صرف وہ راہ ہے جس سے وصول الی اللہ (خدا تک پہنچنا) ہے اور اس کے بغیر آدمی جو راہ چلے گا اللہ کی راہ سے دور پڑے گا

۲۴۔ طریقت میں جو کچھ منکشف ہوتا ہے۔ شریعت ہی کی اتباع کا صدقہ ہے۔۔۔۔ شریعت منبع ہے اور طریقت اس میں سے نکلا ہوا ایک دریا۔ بلکہ شریعت اس مثال سے بھی متعالیٰ (بلند) ہے۔

۲۵۔ شریعت کی حاجت ہر مسلمان کو ایک ایک سانس، ایک ایک پل، ایک ایک لمحہ پر مرتے

دم تک ہے اور طریقت میں قدم رکھنے والوں کو اور زیادہ کہ راہ جس قدر باریک اسی قدر ہادی کی زیادہ حاجت۔

(اعتقاد الاحباب)

صوفی

۲۶۔ صوفی وہ ہے کہ اپنی ہوا (خواہش نفسانی) کو تابع شرع کرے نہ کہ وہ ہوا کی خاطر شرع سے دست بردار ہو۔ شریعت غذا ہے اور طریقت قوت۔ جب غذا ترک کی جائے گی قوت آپ زوال پائے گی۔ . . . . بلکہ جس قدر قرب زیادہ ہوتا ہے شرع کی باگیں اور سخت ہوجاتی ہیں (اعتقاد الاحباب)

۲۷ اولیائے کرام فرماتے ہیں" صوفی جاہل شیطان کا مسخرہ ہے۔ (مقال عرفاء)

۲۸۔ بے علم مجاہدہ والوں کو شیطان انگلیوں پر نچاتا ہے۔ منہ میں لگام، ناک میں نکیل ڈال کر جدھر چاہے کھینچے پھرتا ہے (مقال عرفاء)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی لکھنے اور سننے کا ادب

۲۹۔ صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ "صلعم" لکھنا سخت منع ہے . . . . ایک ذرہ سیاہی، ایک انگلی کاغذ یا ایک سیکنڈ وقت بچانے کے لئے کیسی کیسی عظیم برکات سے دور پڑنے اور محرومی و بے یقینی کا ڈانڈا پکڑتے ہیں

۳۰۔ قلم بھی ایک زبان ہے" صلی اللہ علیہ وسلم" کی جگہ مہمل بے معنی "صلعم" لکھنا ایسا ہے کہ نام اقدس کے ساتھ درود شریف کے بدلے یونہی کچھ الم غلم بکنا۔

۳۱۔ اللہ کا یہ حکم یٰایُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا کہ اے ایمان والو اپنے نبی پر درود اور خوب سلام بھیجو (اللّٰھم صلّ وسلم وبارک علیہ وعلٰی اٰلہٖ وصحبہٖ ابدا) وجوباً خواہ استحباباً ہر بار نام اقدس سننے یا زبان سے لینے یا قلم سے لکھتے پر ہے۔ تحریر میں اس کی بجاآوری نام اقدس کے ساتھ "صلی اللہ علیہ وسلم" لکھنے میں تھی۔

(فتاوٰی افریقہ)

سجدۂ تعظیمی

۳۲۔ مسلمان! اے مسلمان! شریعت مصطفوی کے تابع فرمان! جان اور یقین جان کہ سجدہ حضرت عزت عز جلالہ کے سوا کسی کے لئے نہیں۔ اس کے غیر کے لئے سجدۂ عبادت تو یقیناً اجماعاً شرک مہین وکفر مبین اور سجدہ تحیت حرام وگناہ کبیرہ بالیقین۔

(الزبدۃ الزکیہ)

بدعت

۳۳۔ فلاں کام بدعت حادث (نیا) ہے۔ اگلوں سے ثابت نہیں۔ اس کا ثبوت لاؤ۔ سب کا جواب یہی ہے کہ۔۔۔۔ دو باتوں میں سے ایک کا ثبوت دو یا تو یہ کہ فی نفسہٖ اس کام میں شر (برائی) ہے یا یہ کہ شرع مطہرہ نے اسے منع فرمایا ہے۔ جب نہ شرع سے منع نہ کام میں شر تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم بلکہ قرآن عظیم کے ارشاد سے جائز۔ (فتاوٰی افریقہ)

علم ذاتی

۳۴۔ علم ذاتی اللہ عزوجل سے خاص ہے۔ اس کے غیر کے لئے محال ہے جو اس میں سے کوئی چیز اگرچہ ایک ذرہ سے کمتر سے کمتر، غیر خدا کے لئے مانے وہ یقیناً کافر ومشرک ہے۔ (خالص الاعتقاد)

علم عطائی

۳۵۔ اجماع ہے کہ اس فضل جلیل میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ تمام انبیاء، تمام جہان سے اتم واعظم ہے۔ اللہ عزوجل کی عطا سے حبیب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنے غیبوں کا علم ہے جن کا شمار اللہ ہی جانتا ہے۔

(خالص الاعتقاد)

تدبیر و تقدیر

۳۶۔ تلاش حلال و فکرِ معاش و مقاطی اسباب ہرگز منافی توکل نہیں بلکہ عین مرضی الہٰی ہے کہ آدمی تدبیر کرے اور بھروسہ تقدیر پر رکھے۔ (التحبیر بباب التدبیر)

آداب مسجد

۳۷۔ مسجد میں دنیا کی باتیں نیکیوں کو ایسا کھاتی ہیں جیسا آگ لکڑی کو، مسجد میں ہنسنا قبر میں اندھیری لاتا ہے۔ (الملفوظ)

قول و فعل

۳۸۔ آدمی فقط زبان سے کلمہ پڑھنے یا اپنے آپ کو مسلمان کہنے سے مسلمان نہیں ہوتا جب کہ اس کا قول و فعل اس کے دعوے کا مکذب ہو۔ (الکوکبۃ الشہابیہ)

والدین پر اولاد کے حقوق

۳۹۔ بچے کو پاک کمائی سے پاک روزی دے کہ ناپاک مال ناپاک ہی عادت لاتا ہے۔ (مشعلۃ الارشاد)

۴۰۔ بچے کے دل میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و تعظیم ڈالے کہ اصل ایمان و عین ایمان ہے۔ (مشعلۃ الارشاد)

سختی و نرمی

۴۱۔ دیکھو نرمی کے جو فوائد ہیں وہ سختی میں ہرگز حاصل نہیں ہوسکتے۔ جن لوگوں کے عقائد مذبذب ہوں ان سے نرمی برتی جائے کہ وہ ٹھیک ہوجائیں۔ (الملفوظ)

جِن

۴۲۔ جن غیب سے نرے جاہل ہیں۔ ان سے آئندہ کی بات پوچھنی عقلاً حماقت اور شرعاً حرام اور ان کی غیب دانی کا اعتقاد تو کفر ہے۔ (فتاویٰ افریقہ)

آخری بدھ

۴۳۔ آخری چہار شنبہ کی کوئی اصل نہیں ہے (الملفوظ)

نسب

۴۴۔ نسب پر فخر کرنا جائز نہیں (فتاویٰ رضویہ جلد ۵)

۴۵۔ شرع شریف میں شرافت قوم پر منحصر نہیں۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے۔ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ۔ تم میں زیادہ مرتبے والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو زیادہ تقویٰ رکھتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۵)

دین فروشی

۴۶۔ کسی سچے عمل دینی کے ذریعہ سے بھی دنیا نہ مانگے کہ معاذ اللہ دین فروشی ہے۔ (احسن الدعا)

پیشہ ور واعظین

۴۷۔ آج کل نہ کم علم بلکہ نرے جاہلوں نے کچھ الٹی سیدھی اردو دیکھ بھال کر حافظ کی قوت، دماغ کی طاقت و زبان کی طلاقت کو شکار مردم کا جال بنایا ہے . . . .

____ اول تو انہیں وعظ کہنا حرام ہے۔

____ دوسرے ان کا وعظ سننا حرام ہے

____ تیسرے وعظ و پند کو جمع مال یا رجوع خلق کا ذریعہ بنانا گمراہی، مردود و سنت نصاریٰ و یہود ہے۔ (احسن الدعا)

عورت اور زیارت قبور

۴۸۔ عورتوں کا مقابر کو جانا جائز نہیں، ایسی جگہ جواز و عدم جواز نہیں پوچھتے، یہ پوچھئے کہ اس میں عورت پر کتنی لعنت پڑتی ہے۔
______ جب گھر سے قبور کی طرف چلنے کا ارادہ کرتی ہے۔ اللہ اور فرشتوں کی لعنت میں ہوتی ہے۔
______ جب گھر سے باہر نکلتی ہے سب طرف سے شیطان اسے گھیر لیتے ہیں۔
______ جب قبر تک پہنچتی ہے میت کی روح اس پر لعنت کرتی ہے۔
______ جب واپس آتی ہے اللہ کی لعنت میں ہوتی ہے۔
(فتاویٰ رضویہ جلد چہارم)

بناؤ سنگھار

۴۹۔ عورتوں کو اپنے شوہروں کے لئے گہنا پہننا، بناؤ سنگھار کرنا باعث اجر عظیم اور ان کے حق میں نماز نفل سے افضل ہے۔ بلکہ عورت کا باوصف قدرت بے زیور رہنا مکروہ ہے کہ مردوں سے تشبیہ ہے۔ (عرفان شریعت)

اجنبی عورت

۵۰۔ اجنبی آزاد عورت کی منہ کی صرف ٹکلی، جس میں کان یا گلے یا بالوں کا کوئی ذرہ داخل نہیں اور ہتھیلیاں اور تلوے دیکھنا اگرچہ حرام نہیں کہ ترک فرض نہیں، ہاں مکروہ تحریمی ہے کہ ترک واجب ہے مگر اس کے ان مواضع کا بھی چھونا مطلقاً حرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد اوّل)

۵۱۔ آزاد عورت کو حرام ہے کہ کسی نامحرم مرد کے بدن کو ہاتھ لگائے اگرچہ ہاتھ یا پاؤں کو اور مرد پر حرام ہے کہ اسے اس کی اجازت دے۔
(فتاویٰ رضویہ جلد اوّل)

۵۲۔ شیخ کو حرام ہے کہ اجنبی عورت کا ہاتھ پکڑ کر بیعت کرلے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد اول)

بعد وفات اولاد پر والدین کے حقوق

۵۳۔ والدین کے فوت ہو جانے کے بعد اولاد پر والدین کے کئی حقوق رہتے ہیں :۔

(۱) سب سے پہلا حق بعد موت ان کے جنازے کی تجہیز، غسل و کفن و نماز و دفن ہے . . . .

(۲) ان کے لئے دعا و استغفار ہمیشہ کرتے رہنا۔ اس سے کبھی غفلت نہ کرنا۔

(۳) صدقہ و خیرات و اعمال صالحات کا ثواب انہیں پہنچاتے رہنا۔

(۴) ان پر کوئی قرض کسی کا ہو تو اس کے ادا کرنے میں حد درجہ کی جلدی و کوشش کرنا۔

(۵) ان پر کوئی فرض رہ گیا تو بقدر قدرت اس کے ادا میں سعی بجالانا۔

(۶) انھوں نے وصیت جائزہ و شرعیہ کی ہو۔ حتی الامکان اس کے نفاذ میں سعی کرنا اگرچہ شرعی اپنے اوپر لازم نہ ہو۔

(۷) ان کی قسم بعد مرگ بھی سچی رکھنا جب تک کہ کوئی حرجِ شرعی مانع نہ ہو اور کچھ قسم ہی پر موقوف نہیں ہر طرح امور جائزہ میں بعد مرگ بھی ان کی مرضی کا پابند رہنا۔

(۸) ہر جمعہ کو ان کی زیارت قبر کے لئے جانا . . . راہ میں جب بھی انکی قبر آئے بے سلام و فاتحہ نہ گزرنا۔

(۹) ان کے رشتہ داروں کے ساتھ عمر بھر نیک سلوک کئے جانا۔

(۱۰) ان کے دوستوں سے دوستی نباہنا۔ ہمیشہ ان کا اعزاز و اکرام رکھنا۔

(۱۱) کبھی کسی کے ماں باپ کو برا کہہ کر انھیں برا نہ کہلوانا۔

(۱۲) سب میں سخت تر و عام تر، و مدام تر یہ حق ہے کہ کبھی کوئی گناہ کر کے انہیں قبر میں ایذا نہ پہنچانا۔ (شرع الحقوق الطرح الحقوق و احکام شریعت)

x———x